Al Qalam
پارہ
وَمَآ اُبَرِّئُ
۱۳
اَلقلم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِىۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَةٌ ۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا
مَا رَحِمَ رَبِّىۡ ؕ اِنَّ رَبِّىۡ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الۡمَلِكُ ائۡتُوۡنِىۡ
بِهٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡهُ لِنَفۡسِىۡ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الۡيَوۡمَ لَدَيۡنَا
مَكِيۡنٌ اَمِيۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجۡعَلۡنِىۡ عَلٰى خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّىۡ حَفِيۡظٌ
عَلِيۡمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِى الۡاَرۡضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَيۡثُ
يَشَآءُ ؕ نُصِيۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۶﴾
وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَجَآءَ
اِخۡوَةُ يُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾
وَلَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِىۡ بِاَخٍ لَّكُمۡ مِّنۡ اَبِيۡكُمۡ ۚ اَلَا
تَرَوۡنَ اَنِّىۡۤ اُوۡفِى الۡكَيۡلَ وَاَنَا خَيۡرُ الۡمُنۡزِلِيۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِىۡ
بِهٖ فَلَا كَيۡلَ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ وَلَا تَقۡرَبُوۡنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡهُ
اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتۡيٰنِهِ اجۡعَلُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ فِىۡ
رِحَالِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَعۡرِفُوۡنَهَاۤ اِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ
يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَبِيۡهِمۡ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا
الۡكَيۡلُ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكۡتَلۡ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۶۳﴾

ع ٧

تیرہواں پارہ۔ وَمَا اُبَرِّئُ (میں اپنے آپ کو بری قرار نہیں دیتا)

(۵۳) میں اپنے آپ کو بَری (قرار) نہیں دیتا۔ یقیناً نفس تو برائی پر اُکساتا ہی ہے، سوائے اس کہ کسی پر میرا پروردگار رحم فرمائے۔ بلا شبہ میرا پروردگار بڑا بخشنے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔''
(۵۴) بادشاہ نے کہا: ''اُنہیں میرے پاس لاؤ، میں اُن کو خاص اپنے (کام کے) لیے رکھوں گا۔'' جب اُس نے ان سے گفتگو کی تو بادشاہ نے کہا: ''آج سے آپ ہمارے ہاں عزت والے اور اعتبار و بھروسہ والے ہوں گے۔''
(۵۵) (حضرت) یوسفؑ نے کہا: ''مجھے ملکی خزانوں پر مقرر کر دیجیے۔ میں اچھا حفاظت کرنے والا بھی ہوں اور علم بھی رکھتا ہوں۔'' (۵۶) اس طرح ہم نے (اُس) ملک میں (حضرت) یوسفؑ کو اختیار والا بنا دیا کہ اُس میں جہاں چاہیں اپنا مقام بنائیں۔ ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں نوازتے ہیں۔ اور ہم نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (۵۷) آخرت کا اجر اُن لوگوں کے لیے یقیناً زیادہ بہتر ہے جو ایمان لے آئے اور جنہوں نے پرہیز گاری اختیار کی۔

رکوع (۸) حضرت یوسفؑ کے سوتیلے بھائی غلہ لینے مصر آئے

(۵۸) حضرت یوسفؑ کے بھائی (مصر) آئے اور ان کے پاس پہنچے۔ انہوں (حضرت یوسفؑ) نے تو اُنہیں پہچان لیا، مگر وہ اُنہیں نہیں پہچان سکے۔ (۵۹) پھر جب اُس نے اُن کا سامان تیار کروا دیا تو اُنہوں نے کہا: ''اپنے سوتیلے بھائی کو بھی میرے پاس لانا۔ دیکھتے نہیں ہو کہ میں پیمانہ پورا بھر کر دیتا ہوں اور میں کیسا اچھا مہمان نواز ہوں۔ (۶۰) اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو میرے پاس تمہارے لیے (غلے کا) کوئی پیمانہ نہ ہوگا اور نہ ہی تم میرے قریب ہی پھٹکو گے!'' (۶۱) وہ بولے: ''ہم اس کے باپ کو اس کے لیے راضی کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور ہم (یہ کام) ضرور کریں گے۔''
(۶۲) (حضرت یوسفؑ نے) اپنے کارندوں سے کہہ دیا۔ ''ان لوگوں کی نقدی (غلے کی قیمت کی رقم) انہی کے سامان میں رکھ دو۔ تاکہ اپنے گھر پہنچ کر اسے پہچان لیں۔ پھر شاید دوبارہ آئیں۔''
(۶۳) غرض جب وہ اپنے باپ کے پاس لوٹے تو کہنے لگے: ''ابا جان! ہم پر پیمانہ کی بندش کر دی گئی ہے۔ ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیں تاکہ ہمیں پیمانہ مل سکے۔ ہم ضرور اس کی پوری حفاظت کریں گے۔''

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا
مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا
نَبْغِيْ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ
اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ
اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ
اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ
وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا
مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا
كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ
يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ
اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾

(۶۴) انہوں نے جواب دیا: ''کیا میں اُس کے معاملے میں بھی تم پر ایسا ہی بھروسہ کرلوں جیسا کہ اس سے پہلے اُس کے بھائی کے معاملے میں تم پر بھروسہ کر چکا ہوں؟ سو اللہ تعالیٰ ہی بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔ اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔''

(۶۵) پھر جب اُنہوں نے اپنا سامان کھولا تو اُنہوں نے دیکھا کہ اُن کی رقم اُنہیں واپس کردی گئی ہے۔ وہ پکار اُٹھے ''ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے! یہ ہماری رقم بھی ہمیں واپس لوٹا دی گئی ہے۔ ہم اب اپنے خاندان کے لیے (اور) کھانے کا سامان لائیں گے، اور اپنے بھائی کی حفاظت بھی کریں گے۔ اور ایک اونٹ کا بوجھ اور زیادہ بھی لے آئیں گے۔ یہ بوجھ (جو لائے ہیں) یہ تو تھوڑا ہے!''

(۶۶) انہوں نے جواب دیا: ''میں اُسے تمہارے ساتھ ہرگز نہ بھیجوں گا، جب تک کہ تم مجھ سے اللہ تعالیٰ کے نام پر عہد نہ کرلو کہ تم اُسے میرے پاس ضرور واپس لے آؤ گے، سوائے اس کے کہ تم گھیر ہی لیے جاؤ۔'' پھر جب اُنہوں نے عہد کرلیا، تو انہوں نے کہا: ''ہماری ان باتوں پر اللہ تعالیٰ نگہبان ہے۔''

(۶۷) پھر انہوں نے کہا: ''میرے بیٹو! ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا، بلکہ مختلف دروازوں سے اندر جانا۔ اور میں تمہیں اللہ کی مشیت سے بالکل نہیں بچا سکتا۔ حکم تو بس اللہ تعالیٰ ہی کا چلتا ہے۔ میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔''

(۶۸) جب وہ اپنے باپ کی ہدایت کے مطابق (مصر میں) داخل ہوئے، تو یہ (ہدایت) اُنہیں اللہ تعالیٰ کی مشیت کے مقابلہ میں کچھ کام آنے والی نہ تھی، سوائے اس کے کہ حضرت یعقوبؑ کے دل میں ایک اَرمان تھا جو انہوں نے پورا کرلیا۔ بیشک وہ ہماری دی ہوئی تعلیم کی وجہ سے بڑے عالم تھے۔ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

رکوع (۹) حضرت یوسفؑ نے چھوٹے بھائی کو اپنے پاس رکھ لیا

(۶۹) جب وہ (حضرت) یوسفؑ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے بھائی کو اپنے پاس الگ بلا لیا اور اُسے بتا دیا کہ: ''میں تیرا (وہی) بھائی ہوں۔ سو اَب تم ان باتوں پر غم نہ کرو جو یہ لوگ کرتے رہے ہیں!''

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ
ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَ
اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ
الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا
تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا
سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا
جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي
الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ
اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ
لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ
مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ
فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ
وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا
كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

(۷۰) پھر جب انہوں (حضرت یوسفؑ) نے اُن کا سامان لدوایا تو انہوں نے اپنے بھائی کے سامان میں پیالہ رکھا دیا۔ پھر ایک پکارنے والا پکارنے لگا: ''اے قافلہ والو! تم یقینی طور پر چور ہو!''

(۷۱) اُنہوں نے اُن کی طرف پلٹ کر پوچھا: ''تمہاری کیا چیز گم ہوگئی ہے؟''

(۷۲) (سرکاری کارندوں نے) کہا: ''ہمیں شاہی پیمانہ نہیں مل رہا ہے۔ جو اسے لا کر دے گا، اُسے ایک اُونٹ بوجھ (غلے کا انعام ملے گا)۔ اور میں اس کا ذمہ دار ہوں۔''

(۷۳) اُنہوں نے کہا: ''اللہ کی قسم تم لوگ خوب جانتے ہو کہ ہم (اس) ملک میں بگاڑ پھیلانے کے لیے نہیں آئے اور ہم چور نہیں ہیں۔''

(۷۴) اُنہوں نے کہا: ''(اچھا) اگر تم جھوٹے نکلے تو اس کی کیا سزا ہے؟''

(۷۵) اُنہوں نے جواب دیا: ''اُس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں وہ چیز ملے وہ آپ ہی اس کی اپنی سزا ہے۔ ہم تو ظالموں کو ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں۔''

(۷۶) تب انہوں نے اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے اُن کے تھیلوں کی تلاشی شروع کر دی۔ پھر اسے اپنے بھائی کے تھیلے سے برآمد کرلیا۔ ہم نے (حضرت) یوسفؑ کی خاطر اس طرح تدبیر کی۔ اُس بادشاہ کے قانون کے لحاظ سے وہ اپنے بھائی کو نہیں روک سکتے تھے، سوائے یہ کہ اللہ تعالیٰ ہی ایسا چاہے۔ ہم جس کے درجے چاہتے ہیں، بلند کر دیتے ہیں۔ ہر علم والے سے بڑھ کر ایک بڑا علم والا ہے۔

(۷۷) وہ کہنے لگے: ''اگر یہ چوری کرے (تو کوئی تعجب نہیں)۔ اس کا ایک بھائی بھی اس سے پہلے چوری کر چکا ہے۔'' (حضرت) یوسفؑ نے یہ بات اپنے دل میں چھپائے رکھی۔ اور اسے اُن کے سامنے ظاہر نہ کیا۔ اس نے (دل میں) کہا: ''تم لوگ بہت بُری حالت میں ہو۔ جو بیان تم دے رہے ہو، اُسے اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔'' (۷۸) وہ کہنے لگے: ''اے سردار! اس کا باپ حقیقت میں بہت بوڑھا آدمی ہے۔ اس کی جگہ ہم میں سے کسی اور کو رکھ لیجیے۔ ہم آپ کو نیک مزاج پاتے ہیں۔''

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ
اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ
قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ
مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ
اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَهُوَ
خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ
ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا
لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ
الَّتِیْۤ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ
لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِیْ
بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۸۳﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ
وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۸۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى
تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿۸۵﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا
بَثِّیْ وَحُزْنِیْۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

ع ۹/۱۱

(۷۹) (حضرت) یوسفؑ نے کہا: ''اللہ تعالیٰ اس سے بچائے کہ ہم اُس شخص کے علاوہ کسی اور کو گرفتار کرلیں، جس سے ہم نے اپنا سامان برآمد کیا ہے۔ ایسی صورت میں تو ہم ظالم ہوں گے!''

رکوع (۱۰) حضرت یوسفؑ نے اپنی اصلیت بتادی

(۸۰) جب وہ ان سے مایوس ہوگئے تو وہ علیحدگی میں جا کر آپس میں مشورہ کرنے لگے۔ ان میں جو سب سے بڑا تھا بولا: ''تم جانتے نہیں ہو کہ تمہارے والد تم سے اللہ تعالیٰ کے نام پر عہد لے چکے ہیں۔ اس سے پہلے یوسفؑ کے معاملے میں تم کس قدر کوتاہی کر چکے ہو۔ سو اب میں تو (اس) ملک سے نہیں ٹلوں گا جب تک کہ میرا باپ مجھے اجازت نہ دے دے، یا اللہ تعالیٰ ہی میرا کچھ فیصلہ کردے۔ وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔''

(۸۱) تم اپنے باپ کے پاس واپس جاؤ اور ان سے کہو: ''ابا جان! یقیناً آپ کے صاحب زادے نے چوری کی ہے۔ ہم تو وہی بیان کر رہے ہیں جو ہمیں معلوم ہوا ہے۔ ہم پردہ کے پیچھے کی باتوں کو معلوم کر لینے والے تو نہیں ہو سکتے۔

(۸۲) اُس بستی (والوں) سے پوچھ لیجیے جس میں ہم تھے اور اُس قافلے سے بھی جس کے ساتھ ہم آئے ہیں۔ ہم بالکل سچے ہیں۔''

(۸۳) (یہ داستان سن کر باپ نے) کہا: ''اصل میں تم نے اپنی طرف سے ایک بات بنالی ہے۔ اس لیے صبر ہی اچھا ہے۔ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو مجھ سے لا ملائے۔ یقیناً وہ بڑا جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔'' (۸۴) پھر انہوں نے اُن سے منہ پھیر لیا۔ اور کہنے لگے ''ہائے یوسفؑ! افسوس!'' غم سے ان کی آنکھیں سفید پڑ گئیں اور وہ غم سے گھٹے جا رہے تھے۔

(۸۵) (بیٹے) کہنے لگے: ''اللہ کی قسم! آپ تو بس یوسفؑ کو ہی یاد کرتے رہیں گے، یہاں تک کہ آپ (اُس کے غم میں) اپنے آپ کو گھلا دیں گے، یا بالکل ہلاک ہی ہو جائیں گے!''

(۸۶) انہوں نے کہا: ''میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی فریاد (صرف) اللہ تعالیٰ سے کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان باتوں کو میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ
مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا
الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ
جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوْۤا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ
وَهٰذَاۤ اَخِيْ ز قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ
اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ز وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ
بَصِيْرًا ج وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ
الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ
تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾

(۸۷) میرے بیٹو! جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کا کچھ پتہ لگاؤ، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تو بس کافر ہی نا اُمید ہوا کرتے ہیں۔''

(۸۸) پھر جب وہ ان کے پاس پہنچے تو کہنے لگے''اے سردار! ہمیں اور ہمارے خاندان کو سخت تکلیف پہنچ رہی ہے۔ ہم کچھ حقیر سی پونجی لے کر آئے ہیں۔ آپ ہمیں پورا پیمانہ دے دیں اور ہمیں خیرات دیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔''

(۸۹) (حضرت یوسفؑ نے) کہا: ''کیا تمہیں یاد ہے کہ تم نے یوسفؑ اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جبکہ تم نادان تھے؟''

(۹۰) وہ بولے: ''کیا سچ مچ تم ہی یوسفؑ ہو؟'' اُنہوں نے جواب دیا: ''میں یوسفؑ ہی ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان فرمایا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو تقویٰ اور صبر سے کام لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کیا کرتا۔''

(۹۱) وہ کہنے لگے: ''اللہ کی قسم! تمہیں اللہ تعالیٰ نے ہم پر فضیلت بخشی ہے۔ واقعی ہم غلطی پر تھے۔''

(۹۲) (حضرت یوسفؑ نے) جواب دیا: ''آج تمہاری کوئی پکڑ نہیں۔ اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کرے۔ وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

(۹۳) میری یہ قمیض لے جاؤ! اسے میرے والد کے چہرے پر ڈال دینا۔ اُن کی دیکھنے کی قوت لوٹ آئے گی۔ اور اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ!''

رکوع (۱۱) حضرت یوسفؑ کے خاندان کا خوشیوں بھرا ملنا

(۹۴) جب قافلہ روانہ ہوا تو اُن کے باپ نے کہنا شروع کیا: ''میں یوسفؑ کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں، اگر تم مجھے سٹھایا ہوا نہ سمجھو!''

(۹۵) (گھر والے) کہنے لگے: ''اللہ کی قسم! آپ تو اپنی پرانی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں!''

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿٩٧﴾
قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٩٨﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا
مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ؕ ﴿٩٩﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ
قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ
مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ
الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ؕ
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿١٠٠﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ
وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ
اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ
بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾

(۹۶) پھر جب خوش خبری لانے والا آ پہنچا تو اُس نے وہ (قمیض) ان کے چہرے پر ڈال دی۔ تو ان کی دیکھنے کی قوت لوٹ آئی۔ انہوں نے کہا: ''میں نہ کہتا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے جن باتوں کو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے۔''

(۹۷) وہ بول اُٹھے: ''ابا جان! آپ ہمارے گناہوں کی بخشش کے لیے دعا کریں، ہم واقعی غلطی پر تھے۔''

(۹۸) انہوں نے کہا: ''میں جلد ہی اپنے پروردگار سے تمہارے لئے معافی کی درخواست کروں گا۔ بیشک وہ معاف فرمانے والا ہے۔''

(۹۹) پھر جب یہ لوگ (حضرت) یوسفؑ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اپنے ماں باپ کو اپنے ساتھ بٹھالیا۔ اور کہا: ''اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اب مصر میں امن وچین سے رہو گے!''

(۱۰۰) انہوں نے اپنے ماں باپ کو اُٹھا کر تخت پر بٹھایا۔ اور وہ ان کے آگے سجدے میں گر گئے۔ انہوں نے کہا: ''ابا جان! یہ میرے اُس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے دیکھا تھا۔ میرے پروردگار نے اسے حقیقت بنا دیا۔ اُس نے مجھ پر احسان فرمایا جب اُس نے مجھے قید خانہ سے نکالا۔ وہ میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان شیطان کے فساد ڈال چکنے کے بعد تم سب کو گاؤں سے (یہاں) لے آیا۔ بلاشبہ میرا پروردگار جو چاہتا ہے، اس کی عمدہ تدبیر کرتا ہے۔ وہ بیشک بڑے علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔

(۱۰۱) اے پروردگار! تو نے مجھے اقتدار بخشا اور مجھے باتوں کی تعبیر سکھائی۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔ میرا خاتمہ اسلام پر کر اور مجھے نیک بندوں میں شامل کر لے!''

(۱۰۲) یہ (قصہ) غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تم پر وحی کر رہے ہیں۔ ورنہ تم تو اُس وقت اُن کے پاس موجود نہ تھے جب انہوں نے اپنا ارادہ پختہ کر لیا تھا اور سازشیں کر رہے تھے۔

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ
فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۶﴾ اَفَاَمِنُوْۤا اَنْ
تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْۤ اَدْعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ۚ قف عَلٰى بَصِيْرَةٍ
اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْۤ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ
الْقُرٰى ؕ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا
جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ؕ
مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۰۳) تم چاہے کتنا ہی چاہو، اکثر لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔
(۱۰۴) حالانکہ تم ان سے اس (خدمت) کے لیے کوئی معاوضہ تو نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن حکیم) تو تمام دنیاوالوں کے لیے صرف ایک نصیحت ہی ہے۔

رکوع (۱۲) قرآن مجید انسانوں کے لیے ہدایت اَور رحمت ہے

(۱۰۵) آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے لوگ گزرتے رہتے ہیں۔مگر یہ ان سے منہ موڑے ہوئے رہتے ہیں۔
(۱۰۶) ان میں سے اکثر لوگ شرک کرتے ہوئے ہی اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہیں۔
(۱۰۷) کیا یہ مطمئن ہیں کہ اللہ کے عذاب کی کوئی بلا اُنہیں دبوچ نہ لے گی یا (قیامت کی) گھڑی ان پر اچانک نہ آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو؟
(۱۰۸) ان سے کہو: ''میرا راستہ تو یہ ہے۔ میں پوری طرح سوچ سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہوں، میں اور میرے ساتھی (بھی)۔اللہ تعالیٰ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔''
(۱۰۹) تم سے پہلے ہم نے جو (پیغمبر) بھیجے تھے، وہ سب بھی انسان ہی تھے اور انہی بستیوں کے رہنے والوں میں سے تھے۔اُن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے۔تو پھر کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ یہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے کی قوموں کا انجام کیا ہوا؟ آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لیے یقیناً بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے؟
(۱۱۰) یہاں تک کہ جب پیغمبر مایوس ہونے لگے اور لوگ بھی سمجھنے لگے کہ اُن سے جھوٹ بولا گیا ہے، تو اُن (پیغمبروں) کو ہماری مدد پہنچ گئی۔ پھر ہم نے جسے چاہا وہ بچا لیا گیا۔ اور مجرموں سے تو ہمارا عذاب ٹالا ہی نہیں جاسکتا۔
(۱۱۱) اُن کے قصوں میں سمجھدار لوگوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ کوئی من گھڑت بات تو ہے نہیں۔ بلکہ اُن کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے آئی ہوئی ہے۔ ہر چیز کی تفصیل ہے اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

اٰيَاتُهَا ۴۳ (۱۳) سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِيَّةٌ (۹۶) رُكُوۡعَاتُهَا ۶

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ وَالَّذِىۡۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ
وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ
عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ
كُلٌّ يَّجۡرِىۡ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ يُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّكُمۡ
بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ تُوۡقِنُوۡنَ ﴿۲﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ مَدَّ الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ فِيۡهَا
رَوَاسِىَ وَاَنۡهٰرًا ؕ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ
يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ وَ
فِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ وَّنَخِيۡلٌ
صِنۡوَانٌ وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا
عَلٰى بَعۡضٍ فِى الۡاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۴﴾
وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ
جَدِيۡدٍ ؕ۬ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ الۡاَغۡلٰلُ
فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ وَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۵﴾

سورۃ (۱۳)

رکوع:٦ اَلرَّعَد (گرج) آیتیں:۴۳

مختصر تعارف

مدینہ میں نازل ہونے والی یہ سورت بھی حروفِ مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔اس میں کل ۴۳ آیتیں ہیں۔عنوان آیت ۱۳ سے لیا گیا ہے،جس میں بجلی کی گرج کا ذکر ہے۔اس سورت کا مرکزی خیال پہلی آیت ہی سے شروع ہوجاتا ہے۔خلاصہ یہ ہے کہ انسانی فلاح وبہبود کا جو منصوبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیش کررہے ہیں وہی حق ہے۔جو نادان لوگ اسے تسلیم کرنے سے انکار کررہے ہیں وہ گمراہی اور گھاٹے میں ہیں۔اس سورت میں پندرہویں آیت کے بعد سجدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) کائنات میں اللہ تعالیٰ کی نشانیاں

(۱) ا،ل،م،ر۔یہ (اللہ کی) کتاب کی آیتیں ہیں۔تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر جو کچھ نازل کیا گیا ہے، وہ بالکل سچ ہے۔لیکن زیادہ تر لوگ ایمان نہیں لاتے۔(۲) وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے آسمانوں کو ایسے ستون کے بغیر اُونچا کھڑا کردیا جو تمہیں نظر آتے ہوں۔پھر اس نے عرش پر جلوہ فرمایا۔اُس نے سورج اور چاند کو (ایک قانون کا) پابند کیا۔ہر کوئی ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے۔وہی (اس سارے کام کی) تدبیر فرمارہا ہے۔وہ نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ شاید تم اپنے پروردگار سے ملاقات کا یقین کرلو۔ (۳) وہی تو ہے جس نے یہ زمین پھیلا رکھی ہے۔اور اس میں پہاڑ اور دریا قائم کردیے ہیں۔اُسی نے اس میں ہر قسم کے پھلوں کے دو دو کے جوڑے پیدا کیے ہیں۔وہی دن کو رات سے ڈھانپ دیتا ہے۔یقیناً ان سب میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں۔(۴) زمین میں مختلف خطے ہیں جو پاس پاس واقع ہیں۔انگوروں کے باغ ہیں، کھیتیاں ہیں اور کھجور کے درخت ہیں، کچھ دوہرے اور کچھ جو دوہرے نہیں ہیں۔سب ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں۔مگر ہم انہیں مزے میں ایک دوسرے پر فوقیت دے دیتے ہیں۔یقیناً ان سب (چیزوں) میں اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ (۵) اگر تمہیں تعجب ہو تو ان کا یہ قول واقعی تعجب کے لائق ہے: ''کیا جب ہم خاک ہوجائیں گے تو کیا ہماری نئے سرے سے پیدائش ہوگی؟'' یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔انہی کی گردنوں میں طوق پڑے ہوئے ہیں۔ایسے لوگ جہنم میں جانے والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبۡلَ الۡحَسَنَةِ وَقَدۡ خَلَتۡ مِنۡ
قَبۡلِهِمُ الۡمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلۡمِهِمۡ ۚ
وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿٦﴾ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُنۡذِرٌ وَّلِكُلِّ
قَوۡمٍ هَادٍ ﴿٧﴾ ع اَللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ اُنۡثٰى وَمَا تَغِيۡضُ
الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ ؕ وَكُلُّ شَىۡءٍ عِنۡدَهٗ بِمِقۡدَارٍ ﴿٨﴾ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ
وَالشَّهَادَةِ الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ
وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍۢ بِالَّيۡلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ يَحۡفَظُوۡنَهٗ
مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا
بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا
لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا
وَّطَمَعًا وَّيُنۡشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾ ۚ وَيُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ
وَالۡمَلٰۤئِكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهٖ ۚ وَيُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيۡبُ بِهَا
مَنۡ يَّشَآءُ وَهُمۡ يُجَادِلُوۡنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ﴿١٣﴾ ؕ

ع

(۶) یہ لوگ تم سے بھلائی سے پہلے برائی کے لیے جلدی مچا رہے ہیں۔ حالانکہ اس سے پہلے عبرت ناک مثالیں گزر چکی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا پروردگار لوگوں کی زیادتیوں کے باوجود انہیں معاف کر دیتا ہے۔ یہ (بھی) حقیقت ہے کہ تمہارا پروردگار سزا دینے میں سخت ہے۔

(۷) یہ کافر لوگ کہتے ہیں: ''اس شخص پر اُس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اُتری؟'' تم تو صرف خبردار کرنے والے ہو۔ ہر قوم کے لیے ایک رہنما تو ہوتا ہی رہا ہے۔

رکوع (۲) زمین و آسمان میں ہر چیز اللہ تعالیٰ کو سجدہ کر رہی ہے

(۸) اللہ تعالیٰ کو سب خبر رہتی ہے جو کچھ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور جو کچھ رحموں میں کمی زیادتی ہوتی رہتی ہے۔ ہر چیز کے لیے اُس کے ہاں ایک مقدار مقرر ہے۔

(۹) وہ ہر چھپی ہوئی اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے۔ بزرگ ہے، بالا و برتر ہے۔

(۱۰) تم میں سے کوئی شخص چاہے چپکے سے بات کرے یا پکار کر کہے، جو رات میں (کہیں) چھپا ہوا ہو یا دن دھاڑے چل پھر رہا ہو (اس کے لیے) سب برابر ہیں۔

(۱۱) ہر آدمی کے آگے اور پیچھے اُس کے نگراں (فرشتے) لگے ہوئے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں۔ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کسی قوم کا حال نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنے آپ کو نہیں بدلتی۔ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم کی شامت لانے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو پھر اُس کے ٹلنے کی کوئی صورت ہی نہیں۔ اور نہ ہی اُس کے سوا اُن کا کوئی مددگار ہو سکتا ہے۔

(۱۲) وہی ہے جو تمہیں بجلیاں دکھاتا ہے، جس سے خوف بھی پیدا ہوتا ہے اور اُمید بھی۔ وہ پانی بھرے بادل اُٹھاتا ہے۔

(۱۳) (بادلوں کی) گرج اُس کی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اُس کی ہیبت سے۔ وہ بجلیاں بھیجتا ہے، پھر جسے چاہے اُس پر گرا دیتا ہے۔ جبکہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں۔ اُس کی تدبیر بڑی زبردست ہے۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ
لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ
بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝۱۴ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ ۝۱۵ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ
قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ اَمْ
هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ۬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۱۶ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ
زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ
فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝۱۷ ؕ

السّجدة ۳

(۱۴) اسی کو پکارنا حق ہے۔ اُس کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں، وہ انہیں کوئی نفع نہیں پہونچا سکتے۔ وہ اُس شخص کی طرح ہیں جو پانی کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے ہو، تاکہ وہ اس کے اپنے منہ تک پہونچ جائے۔ مگر وہ (پانی) اس تک نہیں پہونچنے والا۔ اور کافروں کی دعا بالکل بے اثر ہے۔

(۱۵) آسمانوں اور زمین میں جو کوئی ہے اور اُن کے سائے بھی، خوشی سے اور مجبوری سے، صبح وشام اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کر رہے ہیں۔

(نوٹ: اس آیت کو پڑھیں تو سجدہ کریں)!

(۱۶) ان سے پوچھو: ''آسمان اور زمین کا پروردگار کون ہے؟'' کہو' 'اللہ تعالیٰ!'' پھر کہو: ''تو کیا تم نے اُسے چھوڑ کر ایسے مددگار ٹھہرا لیے ہیں جو خود اپنے لیے بھی کسی نفع نقصان کا کوئی اختیار نہیں رکھتے؟'' ان سے پوچھو: ''کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہوا کرتا ہے؟ یا کیا اندھیرا اور روشنی ایک جیسی ہوسکتی ہیں؟ کیا ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے بھی اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کی طرح کچھ پیدا کیا ہے، جس سے اُن پر پیدا کرنے کا معاملہ ایک جیسا معلوم ہوتا ہو؟'' کہو: ''ہر چیز کا پیدا کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ یکتا ہے، غالب ہے۔''

(۱۷) اُسی نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر نالے اپنی اپنی وسعت کے مطابق (اُسے لے کر) بہہ پڑے۔ پھر جب سیلاب کی سطح پر جھاگ بھی آ گئے۔ ایسے ہی جھاگ اُن سے بھی اُٹھتے ہیں جنہیں زیور اور (دوسرا) سامان بنانے کے لیے لوگ پگھلایا کرتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ سچ اور جھوٹ کو ملا جلا رکھتا ہے۔ پھر جو جھاگ ہے وہ تو بیکار چیز کی طرح غائب ہوجاتا ہے جو چیز انسانوں کے لیے مفید ہے، وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح مثالیں بیان کیا کرتا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰیؔ ۗ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ
لَهُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ۬ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ
اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ ۙ
وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ ۙ جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ ۚ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ
لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ
وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ ع

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲

النصف ۸ ع ۱۱

۳۸۹

(۱۸) جن لوگوں نے اپنے پروردگار کی دعوت قبول کر لی، اُن کے لیے بھلائی ہے۔ جنھوں نے اسے قبول نہ کیا، اُن کے پاس اگر دنیا بھر کی چیزیں بھی موجود ہوں اور اس کے ساتھ اتنی ہی اور بھی، تو وہ اسے یقیناً فدیہ میں دے ڈالنے کے لیے آمادہ ہوں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کا سخت حساب ہوگا۔ اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

رکوع (۳) دُنیاوی زندگی تھوڑا سا سامان ہے

(۱۹) کیا وہ شخص جو تم پر اُتری ہوئی (کتاب) کو حق جانتا ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ بلا شبہ نصیحت تو سمجھ دار لوگ ہی قبول کیا کرتے ہیں۔

(۲۰) جو اللہ تعالیٰ سے اپنے عہد کو پورا کرتے ہیں اور عہد توڑتے نہیں۔

(۲۱) اللہ تعالیٰ نے جسے برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے، وہ اسے برقرار رکھتے ہیں، اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے ہیں اور بُرے حساب سے خوف کھاتے رہتے ہیں۔

(۲۲) جو اپنے پروردگار کی رضامندی کے لیے صبر سے کام لیتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں۔ جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے خفیہ طور پر اور علانیہ طور پر بھی خرچ کرتے رہتے ہیں اور برائی کو بھلائی سے دور کرتے رہتے ہیں۔ نیک انجام انہی لوگوں کے لیے ہے، (۲۳) (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ۔ وہ ان میں داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا، ان کی بیویوں، اور اُن کی اولاد میں سے جو نیک ہوں گے (وہ بھی)۔ فرشتے ہر دروازے سے داخل ہو کر (اُن کا استقبال یہ کہتے ہوئے کریں گے):

(۲۴) ''تم پر سلامتی ہو، کیونکہ تم نے صبر سے کام لیا ہے۔'' سو یہ آخرت کا گھر کیا ہی خوب ہے!

(۲۵) جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں، جسے اللہ تعالیٰ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اُسے توڑتے ہیں اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ ایسے لوگوں پر لعنت ہوگی۔ ان کے لیے (آخرت میں) بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

(۲۶) اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے، رزق کی فراخی بخشتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) نپا تُلا دیتا ہے۔ یہ لوگ دُنیاوی زندگی میں مگن ہیں۔ حالانکہ دُنیاوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں تھوڑے سے سامان کے سوا کچھ بھی نہیں۔

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝۲۷ۚۖ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ
قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝۲۸ۭ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝۲۹ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ
اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ
يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
مَتَابِ ۝۳۰ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ
كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْـــَٔـسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ
لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ
بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۳۱ۧ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۳۲ اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌ
عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّــُٔـوْنَهٗ
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۳۳

ع ۱۵

رکوع (۴) دل کا اطمینان اللہ کی یاد ہی سے ممکن ہے

(۲۷) کافر لوگ کہتے ہیں: ''اس شخص پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اُتاری گئی؟'' کہو: ''اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے گمراہ کردیتا ہے اور وہ اپنی طرف اُسی کی رہنمائی کرتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے۔ (۲۸) (یعنی) جو ایمان لاتے ہیں اور جن کے دلوں کو اللہ کے ذکر سے اطمینان ہوتا ہے۔ خبردار رہو! اللہ تعالیٰ کی یاد ہی سے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے۔''

(۲۹) جو ایمان لاتے ہیں، نیک عمل کرتے ہیں اُن کے لیے خوشی اور نیک انجام ہے۔

(۳۰) اس طرح ہم نے تمہیں ایک قوم میں (رسول بنا کر) بھیجا ہے جس سے پہلے بہت سی قومیں گزر چکی ہیں۔ تاکہ تم انہیں وہ کچھ سناؤ جو ہم نے تم پر نازل کیا ہے۔ جبکہ وہ لوگ نہایت مہربان (اللہ تعالیٰ) کے کافر بنے ہوئے ہیں۔ کہو: ''وہ میرا پروردگار ہے! اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی پر میں نے بھروسہ کرلیا اور اُسی کے پاس میری واپسی ہے۔''

(۳۱) اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا جس سے پہاڑ حرکت کرنے لگتے یا زمین ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتی یا مُردے بولنے لگتے! (تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے۔) نہیں بلکہ سارا اختیار اللہ تعالیٰ ہی کو ہے۔ کیا ایمان والے مایوس نہیں ہوئے (اس حقیقت کے باوجود) کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو وہ یقیناً سارے انسانوں کو ہدایت دے دیتا؟ کافر تو ہمیشہ اسی حالت میں رہیں گے کہ اُن پر اُن کے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی نہ کوئی آفت آتی ہی رہے، یا ان کے گھر کے قریب کہیں نازل ہوجائے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ آن پورا ہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رکوع (۵) دنیا اور آخرت میں کافروں کی سزا

(۳۲) تم سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا جاچکا ہے۔ پھر میں اُن کافروں کو ڈھیل دیتا رہا اور آخر کار اُنہیں پکڑ لیا۔ سو کیسی تھی میری سزا؟ (۳۳) پھر کیا وہ (اللہ تعالیٰ) جو ہر شخص کے اعمال پر نظر رکھتا ہو (اس سے بے خوف ہیں)۔ مگر اُنہوں نے اُسی کے کچھ شریک ٹھہرا رکھے ہیں! ان سے کہو: ''ان کے نام تو لو! کیا تم اللہ تعالیٰ کو ایسی بات کی خبر دے رہے ہو جسے وہ (اپنی) زمین میں نہیں جانتا؟ یا یہ (یونہی) دکھاوے کی بات ہے؟'' بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) کافروں کے لیے اُن کی مکاری خوشنما بنادی گئی ہے۔ اور وہ (سیدھے) راستے سے روک دیے گئے ہیں۔ جسے اللہ تعالیٰ گمراہی میں رکھے، اسے کوئی سیدھا راستہ دکھانے والا نہیں۔

لَهُمۡ عَذَابٌ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا
لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِيۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ
تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلۡكَ عُقۡبَى
الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا ۖ وَّعُقۡبَى الۡكٰفِرِيۡنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ
الۡكِتٰبَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمِنَ الۡاَحۡزَابِ مَنۡ يُّنۡكِرُ
بَعۡضَهٗ ؕ قُلۡ اِنَّمَآ اُمِرۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ وَلَاۤ اُشۡرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيۡهِ
اَدۡعُوۡا وَاِلَيۡهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ
اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ
مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَجَعَلۡنَا
لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا
بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَ
يُثۡبِتُ ۖ وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ
الَّذِيۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ وَعَلَيۡنَا
الۡحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِي الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ
وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۴۱﴾

ع ۵ ۱۱

(۳۴) اُن کے لیے دُنیاوی زندگی میں (بھی) عذاب ہے اور آخرت کا عذاب یقیناً اُس سے بھی زیادہ سخت ہے۔کوئی ایسا نہیں جو اُنہیں اللہ تعالیٰ سے بچانے والا ہو۔

(۳۵) اللہ سے ڈرنے والے لوگوں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے، اُس کی حالت یہ ہے کہ اس کے اندر نہریں جاری ہوں گی۔اس کا پھل اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ یہ تو انجام ہے متقی لوگوں کا! اور کافروں کا انجام آگ ہوگا۔

(۳۶) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اس سے خوش ہوتے ہیں جو کچھ تم پر نازل کیا گیا ہے۔ مختلف گروہوں میں بعض لوگ اس کے کچھ حصے کا انکار کرتے ہیں۔تم کہہ دو: ''یقیناً مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کروں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤں۔ میں اُسی کی طرف بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف مجھے جانا ہے۔''

(۳۷) اسی طرح ہم نے اسے عربی زبان میں ایک حکم کے طور پر نازل کیا۔اب اگر اس علم کے بعد بھی جو تمہیں پہنچ چکا ہے، تم اُن کی خواہشوں کی پیروی کروگے تو اللہ تعالیٰ کے مقابلے میں نہ تو کوئی تمہارا مددگار ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

رکوع (٦) اللہ تعالیٰ کے فیصلے اٹل ہیں

(۳۸) تم سے پہلے بھی ہم رسولؑ بھیج چکے ہیں اور ہم نے ان کو بیوی بچوں والا بنایا تھا۔کسی رسولؑ کی بھی یہ طاقت نہ تھی کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر ایک آیت بھی خود لے آتا۔ ہر زمانہ کے لیے ایک کتاب ہے۔

(۳۹) اللہ تعالیٰ جو کچھ چاہتا ہے، مٹا دیتا ہے اور (جو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے۔اصل کتاب اُسی کے پاس ہے۔

(۴۰) جس بات کی ہم اُنہیں دھمکی دے رہے ہیں، اس کا کوئی حصہ ہم تمہیں (جیتے جی) دکھا دیں یا (اس سے پہلے ہی) تمہیں اُٹھا لیں، بہرحال تمہارا کام صرف پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔

(۴۱) کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم اس زمین کو (چاروں) طرف سے کم کرتے چلے آتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ فیصلے کرتا ہے۔اس کے فیصلے کو ٹالنے والا کوئی نہیں۔وہ حساب لینے میں تیز ہے۔

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ
مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

ع ٦ ١٢

اٰيَاتُهَا ٥٢ — (١٤) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (٧٢) — رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۬
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿۲﴾
الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ
اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۵
وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾

(۴۲) ان سے پہلے والے لوگ بھی چالیں چل چکے ہیں، مگر تمام تدبیریں اللہ تعالیٰ کی ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ کوئی کیا کچھ کمائی کر رہا ہے۔ اور جلد ہی کافروں کو معلوم ہو جائے گا کہ نیک انجام کس کا ہونا ہے۔
(۴۳) یہ کافر لوگ کہتے ہیں کہ ''تم رسول نہیں ہو۔'' کہو: کہ ''میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ اور اُس شخص کی گواہی کافی ہے، جس کے پاس (آسمانی) کتاب کا علم ہے۔''

سورة (۱۴)

آیتیں: ۵۲ — اِبراهيم (ابراہیم علیہ السلام) — رکوع: ۷

مختصر تعارف

مکہ میں نازل ہونے والی یہ سورت بھی حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہے۔ کل آیتیں ۵۲ ہیں۔ عنوان آیت نمبر ۳۵ سے لیا گیا ہے جس میں حضرت ابراہیمؑ کی دعا کا ذکر ہے۔ سورت کی ابتداء یوں ہوتی ہے کہ قرآن حکیم انسانوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنیوں کی طرف لے جانے کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ آخری آیتوں میں اس بات کی وضاحت ہوئی ہے کہ حق کی مخالفت ہمیشہ ناکام ہوئی ہے اور ہوتی رہے گی۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) تاریکی سے روشنی کی طرف رہنمائی

(۱) ا، ل، ر۔ یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ تاکہ تم لوگوں کو اُن کے پروردگار کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ۔ اُس اللہ تعالیٰ کے راستے پر جو غالب اور تعریف کے لائق ہے۔
(۲) اللہ تعالیٰ ہی ہے جو آسمانوں اور زمین میں موجود تمام چیزوں کا مالک ہے۔ سخت عذاب سے کافروں کی تباہی ہو، (۳) جو دُنیاوی زندگی سے آخرت سے زیادہ محبت کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے راستہ سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن چاہتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ بڑی لمبی گمراہی میں پڑے ہیں۔ (۴) ہم نے جو پیغمبر بھی بھیجا وہ اُن کی قومی زبان ہی میں (پیغام دیتا)، تاکہ اُنہیں (اللہ کے احکام) کھول کھول کر بیان کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے، بھٹکا دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے، ہدایت بخشتا ہے۔ وہ غالب و دانا ہے۔
(۵) ہم (حضرت) موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیج چکے ہیں کہ ''اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی میں نکال لاؤ۔ اور اُنہیں اللہ کے خاص خاص دن یاد دلاؤ۔ بیشک ان میں ہر اُس شخص کے لیے نشانیاں ہیں جو صبر اور شکر کرنے والا ہو۔''

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ
بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۧ ۝٦ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ
لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝٧ وَقَالَ
مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ
اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٨ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ لَا
يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا
اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ
بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝٩ قَالَتْ
رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ
لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا
عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠

ع ۱۴

معٰ ر عند المتقدمين ۱۲

الثلثة

(۶) جب (حضرت) موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا: ''تم اللہ تعالیٰ کے اُس احسان کو یاد رکھو جو اُس نے تم پر کیا ہے۔ جب اُس نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی۔ وہ تمہیں سخت تکلیفیں دیتے تھے اور تمہارے لڑکوں کو قتل کر ڈالتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھ لیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔''

رکوع (۲) اَکھڑ لوگوں سے پیغمبروں کا مغز کھپانا

(۷) جب تمہارے پروردگار نے خبردار کر دیا تھا کہ ''اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ نوازوں گا۔ اگر نعمت کی ناشکری کرو گے تو میری سزا حقیقت میں بہت سخت ہے۔''

(۸) (حضرت) موسیٰؑ نے کہا: ''اگر تم اور دنیا بھر کے تمام لوگ بھی کفر کرنے لگیں تو اللہ تعالیٰ بے نیاز اور محمود ہے۔''

(۹) کیا تمہیں اُن لوگوں کے حالات نہیں پہنچے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں؟ (یعنی) نوحؑ، عاد اور ثمود کی قومیں۔ اور جو لوگ اُن کے بعد آئے۔ اُنہیں صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ اُن کے رسولؑ اُن کے پاس واضح نشانیاں لیے ہوئے آئے۔ مگر اُنہوں نے اپنے ہاتھ ان کے منہ پر رکھ دیے اور کہنے لگے: ''جس (پیغام) کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو، ہم اسے نہیں مانتے اور جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو، ہم اسے نہیں مانتے اور جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو، ہم اس کے بارے میں بہت بڑے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔''

(۱۰) اُن کے پیغمبروں نے کہا: ''کیا اللہ تعالیٰ کے بارے میں شک ہے، جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمہیں بلا رہا ہے تا کہ تمہارے گناہ معاف کرے اور تمہیں ایک مقرر مدت تک مہلت دے۔'' اُنہوں نے جواب دیا: ''تم محض ہماری طرح کے انسان ہی تو ہو۔ تم ہمیں اُن سے روکنا چاہتے ہو جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں۔ اچھا تو لاؤ کوئی کھلی سند!''

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا
نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ
اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ لا وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا
وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ لا مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ
صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ لا يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ
مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾ مَثَلُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ
عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ
الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ لا وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾

ع ۲ ۱۴

(۱۱) اُن کے رسولوں نے اُن سے کہا: ''ہم بھی تمہارے جیسے انسان ہی ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے، نوازتا ہے۔ یہ بات ہمارے اختیار میں نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر تمہیں کوئی سند لا دیں۔ مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔

(۱۲) ہم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیوں نہ کریں جبکہ اُس نے ہمیں ہمارے راستوں میں رہنمائی کی۔ جو اذیتیں تم ہمیں دے رہے ہو، ہم اُن پر ضرور صبر کریں گے۔ بھروسہ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔''

رکوع (۳) کافروں کی بے بسی

(۱۳) اُن کافروں نے اپنے پیغمبروں سے کہہ دیا: ''تمہیں ہمارے مذہب میں واپس آنا ہوگا، ورنہ ہم ضرور تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے۔'' تب اُن کے پروردگار نے اُن پر وحی بھیجی کہ: ''ہم ان ظالموں کو ہلاک کر دیں گے۔

(۱۴) اُن کے بعد ہم تمہیں اس ملک میں آباد کریں گے۔ یہ اُس کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور (میری) تنبیہ کا خوف کھائے۔''

(۱۵) اُنہوں نے فیصلہ چاہا تھا اور ہر سرکش اور ضدی بے مراد ہوا۔

(۱۶) اُس کے آگے دوزخ ہے اور اُسے پیپ لہو کا پانی پینے کو دیا جائے گا۔

(۱۷) وہ اسے گھونٹ گھونٹ کر پیے گا اور حلق سے اُتار نہ سکے گا۔ ہر سمت سے موت اُس پر لپکے گی مگر وہ مرنے نہ پائے گا۔ اُسے سخت عذاب کا سامنا ہوگا۔

(۱۸) جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ہے، اُن کے اعمال کی مثال اُس راکھ کی سی ہے جسے ایک طوفانی دن کی آندھی نے اُڑا دیا ہو۔ وہ اپنے کیے کا کچھ بھی (پھل) نہ پاسکیں گے۔ یہی ہے بڑی دور دراز کی گمراہی۔

(۱۹) کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک ٹھیک پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے اور ایک نئی مخلوق لے آئے۔ (۲۰) اللہ تعالیٰ کے لیے یہ کوئی مشکل نہیں۔

وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ
صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ ع وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ
لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا
تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ
بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ
تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً
طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾ لا
تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ
خَبِيْثَةِ ۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

(۲۱) یہ سب اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوں گے۔ پھر کمزور لوگ اُن لوگوں سے کہیں گے جو بڑے بنے پھرتے تھے: ''ہم (دنیا میں) تمھارے ماتحت تھے۔ تو کیا اب تم اللہ کے عذاب سے ہمیں بچانے کے لیے بھی کچھ کر سکتے ہو؟'' وہ جواب دیں گے: ''اگر اللہ تعالیٰ نے ہماری رہنمائی کی ہوتی تو ہم بھی ضرور تمھاری رہنمائی کر دیتے۔ اب تو ہمارے لیے برابر ہے، چاہے ہم پریشان ہوں یا صبر کریں۔ ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں!''

رکوع (۴) کلمہ طیبہ ایک پاکیزہ درخت جیسا ہے

(۲۲) جب فیصلہ چکا دیا جائے گا تو شیطان کہے گا کہ: ''یقیناً اللہ تعالیٰ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا۔ میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا، مگر اُسے پورا نہ کیا۔ میرا تم پر کوئی زور نہیں تھا، سوائے اس کے کہ میں نے تمھیں بلایا تھا اور تم نے میری دعوت قبول کر لی تھی۔ سو اب مجھے ملامت نہ کرو، اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمھارا مددگار (ہوسکتا) ہوں اور نہ تم میرے مددگار (ہوسکتے) ہو۔ اس سے پہلے جو تم نے مجھے (خدائی میں) شریک بنا رکھا تھا، میں اس سے بری ہوں۔ ایسے ظالموں کے لیے تو دردناک سزا یقینی ہے۔''

(۲۳) جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے، وہ ایسے باغوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی مبارکباد سلامتی (السلام علیکم) سے ہو گی۔

(۲۴) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ (اچھی بات) کی کس سے مثال دی ہے۔ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے، جس کی جڑ خوب جمی ہوتی ہے، اور شاخیں آسمان تک (اُونچی) ہیں۔

(۲۵) وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر آن اپنا پھل دے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثالیں اس لیے دیتا ہے تاکہ وہ سبق سیکھیں۔ (۲۶) گندی بات کی مثال ایک خراب درخت کی سی ہے۔ جو زمین کی سطح ہی سے اُکھاڑ پھینکا جاتا ہے، اس میں کوئی پختگی نہیں۔

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۫ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ
مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا
قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ ۙ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ
مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ
الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ
بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ ۚ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا
سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ
الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ
هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ ۭ

ع ١٦ | ع ١٧

(۲۷) ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ سراسر پکی بات سے اس دنیا کی زندگی اور آخرت میں مضبوطی عطا کرتا ہے۔ ظالموں کو اللہ تعالیٰ بھٹکا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

رکوع (۵) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار ناممکن ہے

(۲۸) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو کفر میں بدل ڈالا۔ اور اپنی قوم کو بھی ہلاکت کے گھر میں جھونک دیا۔

(۲۹) (یعنی) جہنم! جس میں وہ جھلسیں گے اور وہ رہنے کی بدترین جگہ ہے۔

(۳۰) انہوں نے اللہ تعالیٰ کے کچھ ساجھی بنا لیے تاکہ وہ (لوگوں کو) اُس کے راستے سے بھٹکا دیں۔ کہو: ''اچھا مزے کرلو! کیونکہ تمہاری واپسی تو یقیناً آگ ہی کی طرف ہے۔''

(۳۱) میرے جو بندے ایمان لائے ہیں، اُن سے کہہ دو کہ وہ نماز قائم کریں، اور جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا ہے، اُس میں سے چھپے اور کھلے خرچ کریں، اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی۔

(۳۲) اللہ تعالیٰ وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، آسمان سے پانی برسایا، پھر اس سے تمہیں رزق پہنچانے کے لیے پھل پیدا کیے۔ جس نے جہازوں کو تمہارے قابو میں کیا کہ سمندر میں اُس کے حکم سے چلیں۔ اُس نے دریاؤں کو تمہارے لیے قابو میں کیا۔

(۳۳) جس نے سورج اور چاند کو تمہاری خدمت میں لگایا جو لگاتار چلے جارہے ہیں۔ اُس نے رات اور دن کو تمہاری خدمت میں لگایا۔

(۳۴) جو چیز تم نے اُس سے مانگی، اُس نے تمہیں عطا کی۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کی نعمتیں شمار کرنے لگو تو سب کو گن نہ سکو گے۔ (مگر) حقیقت یہ ہے کہ انسان بہت بے انصاف اور بڑا ناشکرا ہے۔

رکوع (۶) حضرت ابراہیمؑ کی دُعا

(۳۵) جب (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا: ''اے پروردگار! اس شہر کو امن والا بنا۔ مجھے اور میرے بیٹوں کو بُت پرستی سے بچا۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِیْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ
تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ ۚ وَمَنْ عَصَانِیْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَاۤ اِنِّیْۤ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ
ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِیُقِیْمُوا
الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْۤ اِلَیْهِمْ
وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ
تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ
مِنْ شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ
لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ
ذُرِّیَّتِیْ ۖۗ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع وَلَا تَحْسَبَنَّ
اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ۬ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ
لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ ۙ مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ
رُءُوْسِهِمْ لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ ؕ

ع ۷/۱۸

(۳۶) اے پروردگار! انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کرڈالا ہے۔ پھر جو میری پیروی کرے گا، وہ یقیناً میرا ہے، اور جو میری نافرمانی کرے گا تو تو یقیناً بڑا بخشنے والا، بہت رحمت والا ہے۔

(۳۷) اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک ایسی وادی میں جہاں کھیتی نہیں ہوسکتی، تیرے محترم گھر کے قریب لا بسایا ہے، تا کہ اے ہمارے پروردگار! یہ لوگ نماز کا اہتمام رکھیں۔ سو تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کردے اور انہیں کھانے کو پھل دے، تا کہ یہ شکرگزار بنیں۔

(۳۸) اے ہمارے پروردگار! یقیناً تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں۔ نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں اللہ تعالیٰ سے کچھ بھی چھپا ہوا ہے۔

(۳۹) تعریف اُس اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں (حضرت) اسمٰعیلؑ اور (حضرت) اسحٰقؑ (جیسے دو بیٹے) عطا فرمائے۔ حقیقت یہ ہے کہ میرا پروردگار دعا کا بڑا سننے والا ہے۔

(۴۰) اے پروردگار! مجھے اور میری اولاد کو (بھی) نماز کا پابند بنا۔ اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول فرما! (۴۱) اے ہمارے پروردگار! مجھے، میرے والدین اور مومنوں کو اُس دن معاف کردیجیو جب حساب قائم ہوگا۔''

رکوع (۷) حشر کے دن مجرموں کا انجام

(۴۲) جو کچھ یہ ظالم لوگ کررہے ہیں اس سے اللہ تعالیٰ کو بے خبر نہ سمجھو، اس نے انہیں اس دن تک مہلت دے رکھی ہے، جب آنکھیں پھٹی رہ جائیں گی۔

(۴۳) وہ سر اُٹھائے بھاگے چلے جارہے ہوں گے، اُن کی نظریں اوپر جمی ہوں گی۔ اُن کے دل بالکل بدحواس ہوں گے۔

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ ۙ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ ؕ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ ج سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ ۙ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع

ع ۷ ۱۹

اٰيَاتُهَا ۹۹ (۱۵) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (۵۴) رُكُوْعَاتُهَا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾

(۴۴) تم ،لوگوں کو اُس دن سے خبردار کردو جب عذاب اُنہیں آلے گا۔ پھر ظالم یہ کہیں گے کہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں تھوڑے وقت کے لیے اور مہلت دے دے۔ ہم تیری دعوت قبول کرلیں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے۔'' کیا تم وہ لوگ نہیں ہو جو اس سے پہلے بھی قسمیں کھاتے تھے کہ تم پر تو کوئی زوال ہی نہیں؟ (۴۵) حالانکہ تم اُن لوگوں کی بستیوں میں رہتے تھے جنہوں نے اپنے اُوپر آپ ظلم کیا تھا۔ تم پر یہ بھی کھل چکا تھا کہ ہم نے اُن سے کیسا سلوک کیا تھا۔ ہم نے تمہیں (اُن کی) مثالیں بھی دی تھیں۔ (۴۶) اُنہوں نے اپنی چالیں چل کر دیکھ لیا۔ مگر اُن کی (ہر) چال اللہ تعالیٰ کے سامنے تھی۔ اگرچہ اُن کی چال واقعی ایسی تھی کہ اُس سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔ (۴۷) تو اللہ تعالیٰ کو اپنے پیغمبروں سے وعدہ خلافی کرنے والا نہ سمجھنا۔ بے شک اللہ تعالیٰ بڑا زبردست اور پورا بدلہ لینے والا ہے۔ (۴۸) جس دن یہ زمین بدل کر کچھ اور ہی طرح کی زمین کردی جائے گی، اور آسمان (بھی)۔ اور (سب لوگ) ایک زبردست اللہ کے سامنے پیش ہوں گے، (۴۹) اُس دن تم مجرموں کو زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھو گے۔ (۵۰) اُن کے لباس تارکول کے ہوں گے اور آگ اُن کے چہروں پر لپٹی ہوگی۔ (۵۱) تاکہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اُس کے کیے کا بدلہ دے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔ (۵۲) یہ لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے تاکہ اس سے اُنہیں خبردار کردیا جائے، تاکہ وہ جان لیں کہ بس وہی ایک معبود ہے اور تاکہ سمجھ دار لوگ نصیحت حاصل کریں۔

سورہ (۱۵)

آیتیں: ۹۹ | الحِجر (چٹان) | رکوع: ٦

مختصر تعارف

حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مکی سورت میں ۹۹ آیتیں ہیں، جن میں سے صرف پہلی آیت تیرھویں پارے میں اور باقی ۹۸ چودھویں پارے میں شامل ہیں۔ سورت کا عنوان آیت نمبر ۸۰ سے لیا گیا ہے جس میں مکہ کے قریب حجر (چٹان) کی وادی میں رہنے والی قوم ثمود کا ذکر ہے۔ اس سورت میں ایک طرف تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حق کی دعوت سے اِنکار کرنے والوں کو تنبیہ کی گئی ہے اور دوسری طرف آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تسلی اور ہمت بڑھائی گئی ہے۔ سورت میں توحید کی دلیلیں، قرآن مجید کی ہمیشہ کی حفاظت اور آدمؑ و ابلیس کے قصہ سے حاصل ہونے والی نصیحتوں کا ذکر بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ ہی نے نازل کیا ہے اور وہ ہی اس کی حفاظت کرنے والا ہے

(۱) ا،ل،ر۔ یہ آیتیں (اللہ کی) کتاب کی اور کھول کر بیان کرنے والے قرآن کی ہیں۔